

50047 - جو کوئی اپنے کسی مالدار عزیز کا روزہ افطار کروائے تو کیا اسے افطاری کروانے کا ثواب حاصل ہوگا

سوال

میری گزارش ہے کہ آپ مجھے معلومات فراہم کریں کہ اگر میں اپنے کسی مالدار عزیز کی افطاری کراؤں تو کیا یہ اس حدیث کے ضمن میں آئے گا (جس نے کسی روزہ دار کی افطاری کروائی اسے الحدیث) ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

یہ حدیث امام ترمذی رحمہ اللہ نے زید بن خالد الجهني رضي الله تعالى عنه سے روایت کی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جس نے بھی کسی روزہ دار کا روزہ کھلوا یا اسے اس (روزہ دار) جتنا ہی اجر و ثواب حاصل ہوگا اور روزہ دار کے اجر و ثواب میں کچھ کمی نہیں کی جائے گی) .

علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے .

اور یہ حدیث عام ہے جس میں ہر روزہ دار چاہے وہ مالدار ہو یا فقیر شامل ہے اور اس میں قریبی رشتہ دار وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں .

دیکھیں: فیض القدير للمناوي حدیث نمبر (8890) کی شرح

بلکہ بعض اوقات قریبی رشتہ دار اور عزیز کی افطاری کروانا زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہوگا اس لیے کہ اس سے افطاری کروانے کا ثواب بھی حاصل ہوگا اور صلہ رحمی کا بھی اجر ملے گا، لیکن جب رشتہ دار کے علاوہ کوئی دوسرا شخص فقیر ہو اور افطاری کے لیے اس کے پاس کچھ نہ ہو تو اس حالت میں اس فقیر کی افطاری کروانا زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہوگا کیونکہ اس میں اس کی ضرورت و حاجت پوری ہو رہی ہے .

یہ اسی طرح ہے جس طرح قریبی رشتہ دار فقیر شخص پر صدقہ کرنا کسی غیر رشتہ دار فقیر سے زیادہ افضل ہے .

امام ترمذی اور ابن ماجہ رحمہما اللہ تعالیٰ نے سلمان بن الضبی رضي الله تعالى عنه سے روایت کیا ہے کہ رسول

كريم صلي الله عليه وسلم نے فرمایا:

(مسكين شخص پر صدقه كرنا صرف صدقه ہے، اور رسته دار پر دو ايک تو صدقه اور دوسرا صلہ رحمي) علامہ الباني رحمہ اللہ تعاليٰ نے صحيح ابن ماجہ ميں اسے صحيح قرار ديا ہے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعاليٰ نے فتح الباري ميں کہا ہے کہ:

" یہ لازم نہیں کہ قريبي رسته دار کو بہہ (يعني قريبي کو بہہ دينا) كرنا مطلقاً افضل و بہتر ہے کیونکہ یہ احتمال ہے کہ ہوسکتا ہے مسكين محتاج اور ضرورت مند ہو اور اس سے اسے نفع دينا متعدي ہو اور دوسرا اس کے برعکس اھ کچھ کمی و بیشي کے ساتھ

خلاصہ یہ ہے کہ:

قريبي رسته دار كي افطاري کروانا بھی نبی صلي الله عليه وسلم کے اس فرمان (جس نے کسی روزہ دار كي افطاري کروائي اسے بھی اس کے اجر و ثواب جتنا ہی ملے گا) ميں شامل ہے، بلکہ بعض اوقات کسی دوسرے كي بجائے قريبي رسته دار كي افطاري کرواني زيادہ اجر و ثواب کا باعث ہے اور بعض اوقات اس کے برعکس، ہر ايک كي ضرورت کے حساب اور اس كي افطاري پر مرتب شدہ مصالح کے اعتبار سے .

والله اعلم .